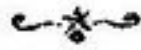


یہ ایک ایسا معاملہ ہے جس کا تعلق مفاد عامہ سے ہے تو لازماً عوام کے لئے دلچسپی کی چیز ہے، مگر معاملہ چونکہ عدالت میں ہے اس لئے ہم احترام عدالت کی بنیاد پر اپنی رائے ظاہر کرنے کی پوزیشن میں نہیں، اگرچہ قادیانی پریس نے اپنے ”صاحبزادہ صاحب“ کے بارہ میں غوغا آرائی کر کے اس احترام کو ملحوظ نہیں رکھا۔ حقائق رفتہ رفتہ عوام کے سامنے آہی جائیں گے۔ کاش! بیانہ کے یوں چھلک جانے سے یارانِ میکہ کچھ پوز تک اٹھیں۔ فضل بن سدکر۔



صدر پاکستان نے آئین کے جس نئے فارمولے کا اعلان کیا ہے۔ اس کی بنیاد پر مجوزہ آئین عبوری ہوگا۔ قومی اسمبلی کو اس میں ترمیم و اصلاح کے لئے نوے دن کی مہلت دی جائے گی جس کے بعد آئین سچی حیثیت اختیار کر جائے گا۔ مجوزہ ترمیمات قومی مفاد سے ہم آہنگ نہ ہونے کی صورت میں اسمبلی میں واپس بھیجے جائیں گے۔ ملکی سالمیت اور نظریہ پاکستان کے منافی کوئی ترمیم قبول نہیں کی جائے گی۔ گو ہمیں اب تک آئین کے مسودہ کا علم نہیں ہو سکا۔ مگر بظاہر آئین کا یہ نیا فارمولا معقول نظر آ رہا ہے۔ موجودہ حالات میں یہی صورتِ موزوں تھی کہ صدر آئین کے بارہ میں نازک ذمہ داریوں کو بانٹ لیں۔ اور اسمبلی کے تمام ارکان کو بھی اس مسوئیت میں شریک کر دیں جو خدا، رسول اور اس ملک کے کروڑوں مسلمانوں کی طرف سے صدر اور اسمبلی پر اسلامی آئین کے سلسلہ میں عائد ہوتی ہے۔ اس طرح قومی اسمبلی کی حیثیت دستور ساز اسمبلی کی ہوگی۔ صدر محترم نے اس بھاری بوجھ میں اسمبلی کو بھی شریک کر دیا۔ اور اس کے ساتھ ہی خلافِ ملک و ملت ترمیمات کا دروازہ بند رکھ کر بہت دور اندیشی اور تدبیر کا ثبوت دیا۔



بوزائرِ فلپائن میں مسلمانوں کی ایک بہت بڑی تعداد اس وقت عیسائیت کے ہاتھوں ظلم و ستم کی چکی میں پس رہی ہے۔ فلپائن میں اسلام اور مسلمانوں کی پوزیشن اور زبوں حالی پر الحق کے پچھلے شمارہ میں تفصیل ہے۔ روشنی ڈالی گئی ہے۔ ہمیں تعجب ہے کہ اس ہندسہ و در میں حکومتِ فلپائن ان مظالم کو روکنے کی بجائے عیسائیوں کی پشت پناہی کر رہی ہے اور قتل و قتال کا سلسلہ زوروں پر ہے۔ مسلمانوں کی پوری برادری ایک کنبہ ہے۔ اقتضائے مشرق میں رہتے دسے مسلمان بھائیوں پر اگر ظلم ہوتا ہے۔ تو پورے عالمِ اسلام، اسلامی حکومتوں اور تنظیموں کو بے چین ہو کر اس کے خلاف اٹھنا چاہئے مگر ہماری غیرت ملی سر ہو چکی ہے ورنہ آج صلاح الدین ایوبی اور محمد غزنوی کے مارے ہوئے